نیویارک شہر محکمۂ تعلیم
جوئل آئی کلائین (Joel I. Klein)
چانسلر

(HIV/AIDS)
ایچ آئی وی / ایڈز
تعلیم

عمر کے متناسب
ہر گریڈ کے طلبا کے لیے K-12

طبی طور پر درست
نیویارک شہر کے
محکمۂ صحت اور دماغی صحت کے
تعاون سے تیار کردہ

عام فہم پہنچ
والدین اور برادری کی آرأ سے تیار کردہ

نیویارک شہر نے اپنے ایچ آئی وی / ایڈز کے نصاب کی تجدید کیوں کی ہے؟

1987 سے نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کے ضابطوں کے مطابق اسکولوں کو کنڈرگارٹن سے لے کر 12 گریڈ تک ایچ آئی وی / ایڈز کی تعلیم دینا لازمی ہے- نیویارک شہر نے پبلک اسکولوں کے طلبا کے لیے اپنا ایچ آئی وی / ایڈز کا نصاب 1990s میں بنایا تھا- ایچ آئی وی / ایڈز کی معیاد، اسکا علاج، اور اس کے بچاؤ کے متعلق معلومات اس وقت سے بدل چکی ہیں جب نصاب پہلی مرتبہ لکھا گیا تھا- 2005 میں شائع ہونے والے جدید نصاب میں نئی طبی معلومات شامل ہیں تاکہ سائنسی درستگی کو یقینی بنایا جاسکے- مثلاً، نئی دوائیوں کی وجہ سے ایچ آئی وی / ایڈز سے متاثرہ افراد کی زندگی کے معیار میں بہتری آئی ہے اور ان کے لیے زندگی کی معیاد بڑھ گئی ہے- طبی پیش قدمیوں کی بدولت حمل اور زچگی کے دوران ایچ آئی وی کے منتقل ہونے کے شرح میں بھی کمی آئی ہے- لیکن، جہاں یہ تمام ترقیاں نئی امید لاتی ہیں، ایچ آئی وی / ایڈز اب بھی ایک بہت بڑا خطرہ ہے- ابھی تک ایچ آئی وی کے مرض کا کوئی علاج نہیں ہے- اس سے بچاؤ کی کوئی ویکسین نہیں ہے- نئی دوائیوں سے ہر کوئی مستفید نہیں ہوسکتا- بیماری سے بچاؤ کی تعلیم بہت اہم ہے-

کیا واقعی ان اسباق کی ضرورت ہے؟

ہاں- تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اب بھی کافی تعداد میں نوجوان لوگ ایسا رویہ اختیار کیے ہوئے ہیں جو ان کو ایچ آئی وی کی بیماری کے خطرہ میں ڈالتا ہے-

اساتذہ کو ان حساس اور اہم طبی موضوعات سے نمٹنے کے لیے کیسے تیار کیا جاتا ہے؟

ایک تربیتی پروگراموں کا سلسلہ منتظمین اور اساتذہ کو اس تجدید شدہ نصاب سے متعارف کراتا ہے، اور مسلسل تکنیکی مدد دستیاب ہے- تربیت کا پروگرام اکتوبر 2005 میں شروع ہوا ہے اور بہار تک جاری رہے گا-

چند وجوہات کہ ہمیں نیویارک شہر کے پبلک اسکولوں میں ایچ آئی وی / ایڈز نصاب کی ضرورت ہے

ہمیں بچوں اور نوعمروں کے لیے ایچ آئی وی / ایڈز سے بچاؤ کی تعلیم جلدی شروع کرنی چاہیے-

امریکہ میں نیویارک شہر ایچ آئی وی / ایڈز کا مرکز ہے، یہاں پورے ریاست ہائے متحدہ میں ایڈز کے سب سے زیادہ واقعات ہوتے ہیں اور ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کے بعد قومی پیمانے پر ایڈز کے نئے واقعات کی شرح میں دوسرے نمبر پر ہے-[1, 2]

2004 میں دریافت ہونے والے نئے واقعات میں سے 33% متغایرالجنسی (heterosexual) ترسیل کے ذریعے ہوئے-[2]

2005 میں نیویارک شہر ہائی اسکول کے سروے کیے گئے 48% طلبا نے مباشرت کرنے کا اعتراف کیا-[3]

نیویارک شہر ہائی اسکول کے 18% طلبا نے اپنے زندگی میں چار یا زیادہ افراد کے ساتھ ہم بستری کی-[3]

نیویارک شہر ہائی اسکول کے جنسی طور پر سرگرم 30% طلبا نے کنڈوم (condom) کا استعمال نہیں کیا جب انہوں نے آخری مرتبہ ہم بستری کی تھی، اور اس طرح انہوں نے اپنے آپ کو اور/یا اپنے ساتھی کو ایچ آئی وی / ایڈز، جنسی طور پر منتقل ہونے والی اور متعدی بیماریوں، اور/یا غیر مطلوبہ حمل کے خطرے سے دوچار کیا-[3]

2003 میں ریاست ہائے متحدہ میں تیرہ سے انیس سال کے لوگوں میں ہونے والے ایچ آئی وی کے تمام واقعات میں سے آدھے نوجوان لڑکیوں میں تھے-[4]

2004 کے آخر میں، ایڈز سے مرنے والوں میں سے انداز 529,113 اموات ریاست ہائے متحدہ میں ہوئیں، بشمول 2004 میں ہونے والی 15,798 اموات کے-[2]

[1]*Report of the New York City Commission on HIV/AIDS*, Oct. 31, 2005; [2]CDC, *HIV/AIDS Surveillance Report*, Vol. 16, 2005; [3]*2005 NYC Youth Risk Behavior Survey (YRBS)*, NYC Department of Education/NYC Department of Health & Mental Hygiene; [4]CDC, *HIV/AIDS Surveillance in Adolescents* (through 2003).

ان اسباق سے طلبا کو صحت مند رہنے میں کیسے مدد ملتی ہے؟

ایچ آئی وی /ایڈز کے تجدید شدہ نصاب عمر اور بلوغ کے متناسب اسباق مہیا کرتے ہیں جو بچوں اور نوعمروں کو ایچ آئی وی /ایڈز کی نوعیت، ترسیل کے طریقے، بچاؤ کے طریقے سمجھنے اور ان دوستوں اور اقرباء کی معاونت کے ذرائع سے آگاہ کرتے ہیں جو ایچ آئی وی /ایڈز کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں- اسباق میں ایسی حکمت عملی استعمال کی جاتی ہے جو والدین/ سرپرستوں، اساتذہ، اور دوسرے مشفق اور مناسب بالغوں سے بات چیت کرنے کی اہمیت پر زور دیتی ہیں- تفاعلی سرگرمیاں ایسے ہنر پیدا کرتی ہیں جیسے منصوبہ بندی اور مقصد بنانا، بات چیت، قطعیت، فیصلہ کرنا، اور حدود قائم کرنا- ایک جامع تعلیم صحت کے مد نظر، طلبا نہ صرف ایچ آئی وی کے متعلق سیکھتے ہیں بلکہ یہ بھی کہ ہمارے جسم کس طرح صحت مند رہتے ہیں اور کس طرح بیمار ہوتے ہیں-

ایک والدین ہونے کے ناتے، میں یہ کس طرح جان سکتا ہوں کہ میرا بچہ اسکول میں کیا تعلیم حاصل کررہا ہے؟

والدین اور سرپرستوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اس نصاب کو
www.nycenet.edu/HealthEd
پر دیکھیں یا پھر اس کی مطبوع کاپی آپکے اسکول سے دستیاب ہے- آپ یہ بھی دریافت کرسکتے ہیں کہ آپکے اسکول میں والدین کے لیے معلوماتی اجلاس کب منعقد کیے جائیں گے- پرنسپل اور عملہ کے دیگر افراد اس معاملے میں بات کریں گے کہ اساتذہ ان اسباق کو کس طرح پیش کریں گے- صحت کے تمام موضوعات کے لیے والدین کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ انکے بچے کیا سیکھ رہے ہیں اور اپنے بچوں کی صحت مند ہونے اور رہنے میں مدد کریں-

یہ پرنسپل کی ذمہ داری ہے کہ یہ یقینی بنائے کہ ہر سال کنڈرگارٹن سے گریڈ 6 تک ایچ آئی وی /ایڈز کے کم از کم پانچ اسباق، اور گریڈ 7 سے 12 تک چھ اسباق پڑھائے جائیں-

مجھے یہ کیسے معلوم ہوگا کہ یہ نصاب میرے بچے کے لیے موزوں ہے؟

اس نصاب کی تجدید کا سب سے اہم مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر سبق عمر کے مطابق ہو- بچوں کو طبی طور پر درست معلومات کو ایسے طریقے اور وقت میں پیش کرنے کی ضرورت ہے جو ان کی بلوغت کے مطابق ہو- سارے پروگرام میں ایچ آئی وی اور دوسری بیماریوں کے جنسی ترسیل کے بچاؤ میں اجتناب کے سب سے زیادہ موزوں اور مؤثر طریقہ ہونے پر زور دیا گیا ہے-

ابتدائی اسکول میں طلبا کو دی جانے والی تعلیم کی مثالیں

کنڈرگارٹن سے گریڈ 3 بیماری سے بچاؤ کے عام بنیادی طریقے: ہاتھ دھونا، چھینکتے یا کھانستے وقت منہ ڈھاپنا، زخموں کو صاف کرنا اور پٹی باندھنا- بچے سیکھتے ہیں کہ دوسرے انسان کے خون کو نہیں چھونا چاہیے، اور اگر کسی کے خون نکل رہا ہو تو بالغوں سے مدد مانگنی چاہیے- وہ سیکھتے ہیں کہ ایچ آئی وی ایک خون میں پیدا ہونے والی بیماری ہے اور یہ دفاعی نظام کو ناکارہ کرتی ہے- وہ ان بچوں اور بالغوں کے ساتھ بھی ہمدردی کرنا سیکھتے ہیں جو ایچ آئی وی /ایڈز کے ساتھ جی رہے ہیں-

گریڈز 5-4 اسباق کا مرتکز دفاعی نظام کس طرح کام کرتا ہے اور ایچ آئی وی کی ترسیل پر ہوتا ہے- سرگرمیوں میں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ ہمسروں کے منفی دباؤ کا کس طرح مقابلہ کیا جائے اور "ان رفقأ کا انتخاب کیا جائے جو آپکے جیسے عقائد، روایات، اور دلچسپیاں رکھتے ہوں-" طلبا کو شراب اور دوسری منشیات سے دور رہنے کی تلقین کی جاتی ہے، اور یہ کہ سوئیاں یا دیگر نوکدار اشیأ جو کہ ایک انسان سے دوسرے میں خون کا تبادلہ کرسکتے ہوں کبھی بھی آپس میں نہیں بانٹنی چاہییں- جنسی رابطہ سے باز رہنے پر بھی زور دیا جاتا ہے-

ان اسباق میں ذہنی رویہ اور طلبا کے لیے ضروری ہنر مندی کی بابت کیوں بات کی جاتی ہے؟

طلبا کو طبی طور پر درست اور عمر کے مطابق ایچ آئی وی /ایڈز کی معلومات فراہم کرنا اسکا صرف ایک حصہ ہیں کہ انکو کیا سیکھنے کی ضرورت ہے- اسباق سے ذمہ داری اور ہمدردی کا احساس پیدا ہوتا ہے- یہ طلبا میں ایسی مہارات پیدا کرتے ہیں جو ان کو زندگی کے ہر شعبہ میں صحیح فیصلہ کرنے کے قابل بناتا ہے- مثلاً، طلبا ہمسروں کا دباؤ کی مدافعت اور خطرناک رویہ سے بچنا سیکھتے ہیں-

اگر والدین / سرپرست کی کوئی تشویشات ہوں؟

ربط دہندہ والدین کے پاس ایچ آئی وی /ایڈز کے تجدید شدہ نصاب کی کاپی موجود ہے، ہم آپکو اس کا جائزہ لینے اور کوئی بھی سوالات، تبصرہ یا تشویش کے سلسلے میں اسکول کے عملے سے رابطہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں- برائے مہربانی نوٹ کریں کہ نیویارک ریاست کے ضابطوں کے مطابق تمام بچوں کے لیے ایچ آئی وی/ ایڈز کی نوعیت، اور ایچ آئی وی کی ترسیل کے متعلق تعلیم حاصل کرنا لازم ہے- والدین کو یہ حق ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بچاؤ کے طریق کار کے انفرادی اسباق میں سے شریک ہونے سے روک دیں- ہم سمجھتے ہیں کہ یہ اسباق عمر کے متناسب اور مدافعتی ہیں، لیکن اگر آپ اپنے بچے کو اس میں شریک ہونے سے روکنا چاہیں تو آپکو اپنے بچے کے پرنسپل کو ایک خط بھیجنا ہوگا اس درخواست کے ساتھ کہ جب بچاؤ کے اسباق دیے جارہے ہوں آپکے بچے کو کلاس روم سے ہٹا دیا جائے- آپ کے خط میں اس بات کا بھی ذکر ہونا چاہیے کہ آپ گھر پر بچاؤ کے متعلق تعلیم فراہم کریں گے- آپ اس سلسلے میں مدد کے لیے نصابی مواد مہیا کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں-

T&I1376 (Urdu) 2.23.06